بروز جمعرات مورخہ 12 /نومبر 2015 ءبوقت شام (4:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

## ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ (علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دئے جائیں گے۔

**غیر سرکاری کاروائی۔**

### 3۔ قرار داد نمبر 77 منجانب انجینئر زمرك خان اچکزئی، رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ پاک چین اقتصادی راہداری جسے ہمسایہ ملک چین نے بھی پسند کیا ہے۔صوبہ کے باسیوں کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔جسکی تعمیر سے نہ صرف صوبہ میں اقتصادیات کی راہیں کھلیں گی بلکہ صوبہ بلاشبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔جبکہ مرکزی حکومت پاک چین اقتصادی راہداری کو مسلسل نظر انداز کرتا چلا آرہا ہے۔جسکی واضح مثال ۱۶-۲۰۱۵ کے میزانیہ میں اس روٹ کیلئے فنڈز کا مختص نہ کیا جانا ہے۔جسکی نشاندہی سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات نے اپنے منعقدہ اجلاسوں میں بھی کی ہے۔یقیناً ایسا کرنا صوبہ کےعوام کے ساتھ سراسر ناانصافی اور ظلم کے مترادف ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے۔کہ وہ پاک چین اقتصادی راہداری بلوچستان کیلئے فوری طور فنڈز مختص کرکے جاری کرے تا کہ پاک چین اقتصادی راہداری کا تعمیراتی کام جلد از جلد شروع کیا جاسکے۔تا کہ بلوچستان کےعوام میں احساس محرومی اور پائی جانے والی بے چینی کے خاتمے کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

**4۔ مشترکہ قرارداد نمبر 78 منجانب نصراللہ خان زیرے، آغا سید لیاقت علی، عبدالمجید خان اچکزئی، منظور احمد خان کاکڑ، ولیم جان برکت، محترمہ سپوژمئی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات اور محترمہ عارفہ صدیق اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ ہرنائی کا شمار صوبہ کے زرعی اضلاع میں ہوتا ہے۔لیکن اب وہاں قدرتی گیس کے ذخائر دریافت ہونے کے بعد اسکی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور مزید گیس اور تیل دریافت کرنے کی کوششیں کی جاری ہے۔دریافت کردہ قدرتی گیس سے کوئٹہ شہر کو گیس کی فراہمی بھی شروع کی جاچکی ہے۔اس کے علاوہ ہرنائی میں کوئلہ کے اعلیٰ کوالٹی کے ذخائر بھی پائے جاتے ہیں۔جو ملک میں توانائی کی ضروریات پوری کررہی ہے۔مذید براں ہرنائی سے متصل زیارت کا ضلع واقع ہے۔جو ایک خوبصورت اور صحت افزاء مقام ہونے کے ساتھ ساتھ سیاحوں کی توجہ کا مرکز بھی ہے۔لیکن دونوں اضلاع میں معیاری سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سےعوام کو آمدورفت کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مذکورہ اضلاع میں خنائی۔مسلم باغ کراس تا ہرنائی اور کچھ ہرنائی کراس تا زیارت سنجاوی سڑکوں کو جدید خطوط پر تعمیر کرنے کیلئے انھیں این ایچ اے کے سپرد کرنے کے ساتھ رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں بھی شامل بھی کیا جائے۔تا کہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

### 5۔ قرارداد نمبر 79 منجانب آغا سید لیاقت علی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ٹوٹل وپارکو کمپنی لمیٹڈ پاکستان نے گزشتہ پانچ سالوں کے مختلف اضلاع جن میں قلعہ سیف اللہ، لورلائی، سبی، اور کوئٹہ شامل ہیں میں پٹرول پمپس اور فلنگ اسٹیشنز قائم کرکے مقامی لوگوں کو سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دی ہے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں نے اب تک تقریباً ایک ارب سے زائد رقم کی سرمایہ کاری کی ہے۔جو گزشتہ پانچ سالوں سے ان پمپس اور اسٹیشنز میں کاروبار جاری ہے۔لیکن اب مذکورہ کمپنی نے امن وامان کا بہانہ بنا کر کاربار بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔بلاشبہ یہ قابل مذمت اقدام ہے۔جو سراسر زیادتی کی مترادف ہے۔جس سے نہ صرف تقریباً 200 سے زائد ملازمین بے روزگار ہوجاہیں گے۔بلکہ ان پمپس اور اسٹیشنز میں سرمایہ کاری کرنے والوں کا سرمایہ بھی ڈوب جائے گا

لہٰذا یہ یوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ٹوٹل پارکو کمپنی لمیٹڈ پاکستان کو صوبہ میں اپنا کاروبار جاری رکھنے کا پابند بنایا جائے۔نیز مارکیٹنگ لائسنس میں شامل شق کے مطابق وہ ملک کے چاروں صوبوں میں یکساں طور پر کاروبار جاری رکھنے کا بھی پابند ہے۔لہٰذا اگر یہ کمپنی صوبہ میں کاروبار باقی جاری نہیں رکھنا چاہتا تو اس کا لائسنس منسوخ کیا جائے۔

6 **مورخہ یکم اکتوبر 2015 کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1۔ صوبہ کے امن وامان پر دو گھنٹے عام بحث۔**

کوئٹہ۔

مورخہ 10 نومبر 2015

**سیکرٹری،**

**بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**